DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 651

DATED. 28-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 28.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرمایہ کاری روزگار اور پائیدار معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	شہید عبدالحکیم کاکڑ دیانتدار فرض شناس جج تھے، نور محمد دمڑ	سینچری ودیگر اخبارات
03	سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	پائیدار ترقی کیلئے دستیاب وسائل استعمال کر رہے ہیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
05	جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈ شپ ہسپتال اہم طبی مرکز بن چکا، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
06	میڈیا معاشرے میں تبدیلی لانے کا مثبت ذریعہ ہے، سائرہ عطا	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوہلو میں FC میونڈ بریگیڈ کے نئے وسابق کمانڈنٹس کے اعزاز میں جرگہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	ریکوڈک اسکالرشپ فاؤنڈیشن پروگرام پہلے بیچ کی گریجویشن تقریب	جنگ ودیگر اخبارات
09	معاہدے کے تحت میٹروپولیٹیس کے کرایہ داران کیلئے ادائیگی لازمی ہے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	پاک، ایران تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے، کریم تو دیشکی	جنگ ودیگر اخبارات
11	پاکستان کی ترقی میں بلوچستان کو کلیدی حیثیت حاصل ہے، فریال تالپور	جنگ ودیگر اخبارات
12	صوبائی حکومت کی امن قائم کرنے میں ناکامی لمحہ فکریہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
13	زیارت میں صنوبر کے درختوں کی کٹائی تاریخی اثاثوں کی تباہی ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کے رقبے کے لحاظ فنڈز فراہم کیے جائیں، میر کریم نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

25 ہزار روپے کے عوض اپنے بلوچ بھائیوں کے خون سے ہاتھ رنگے، گرفتار دہشتگرد کا انکشاف، تمبو میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر مسلح افراد کی فائرنگ، خاران میں مسلح افراد کا مقامی بینک پر حملہ اے ٹی ایم مشین تباہ، بلوچستان آپریشن العزم، خضدار سوراب اور مند میں 13 دہشتگرد ہلاک، مستونگ کھڈ کوچہ سے نجی کوریئر کمپنی کے دو اہلکار اغواء کروڑوں روپے تاوان طلب، لورالائی دو گروپوں میں مسلح تصادم 3 جاں بحق، پنجگور میں تخریب کاری ناکام، خضدار نجی کمپنی کے چار افراد گاڑی سمیت اغواء

مسائل:

کوئٹہ شہر کے متعدد علاقوں میں شیشہ کیفے والدین کیلئے تشویش کا باعث بن گئے، دالبندین واپڈا سفید ہاتھی بن گیا، شدید گرمی میں طویل لوڈشیڈنگ جاری، کوئٹہ شیشہ خانوں میں اضافہ شہریوں والدین اور سماجی حلقوں میں تشویش

مورخہ 28.07.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں امن نیا عزم ...اعلانات سے آگے نتائج کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا گذشتہ روز کوئٹہ کا دورہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ساتھ صوبے کی امن وامان کی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان کو دہشت گردی، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر حملوں اور شہریوں کے عدم تحفظ جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے اجلاس میں انسداد دہشت گردی فورس اور بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیت بہتر بنانے پولیس کو مضبوط کرنے کے سابقہ فیصلوں پر عمل تیز کرنے اور وفاق کی جانب سے ضروری وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا یہ اجلاس اپنی نوعیت کے اعتبار سے اہم ضرور ہے لیکن بلوچستان میں امن کے مسئلے کی پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے محض اجلاس، بیانات اور یقین دہانیاں کافی نہیں ہونگی، اصل امتحان یہ ہے کہ جن فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے انہیں کتنی جلدی عملی منصوبوں، واضح اہداف، مقررہ مدت اور عوام کے سامنے قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جاتا ہے، بلوچستان میں دہشگردی سے نمٹنے کیلئے طاقت، جدید اسلحہ، بہتر نگرانی، اور موثر انٹیلی جنس بلاشبہ ضروری ہیں لیکن صوبے کا مسئلہ صرف سیکورٹی آپریشن تک محدود نہیں یہاں جغرافیائی وسعت، طویل دشوار گزار سرحدیں، دور دراز آبادیاں، پولیس کی محدود رسائی، بے روزگاری، ناقص مواصلاتی نظام اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کی کمی بھی امن وامان پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں جاری آبی بحران، موسمیاتی چیلنجز یا انتظامی غفلت**؟" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ "**دہشت گردی کیخلاف کارروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Promoting investment** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پاک فوج بلوچستان میں دہشت گردی ختم کرنے کیلئے متحرک** " کے عنوان سے فرخ ریاض نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 منگل 13 صفر المظفر 1448ھ 28 جولائی 2026ء نمبر 204

سرمایہ کاری، روزگار اور پائیدار معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ

سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کیلئے متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کیساتھ کام کریں، سرمایہ کاری بورڈ کے اجلاس سے خطاب

جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں، جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ، موثر نظام کی ضرورت اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قاسم خان الاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | شمارہ 16 | 13 صفر 1448ھ | 28 جولائی 2026ء | صفحات 08

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2009@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

محفوظ ٹریفک نظام حکومت کی اولین ترجیح

بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کیلئے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جس سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی، وزیراعلیٰ

شہریوں کو بھرپور سہولیات فراہم کی جائیں، ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ، اس کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائینگے، اجلاس میں حکام کو ہدایت

بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائیگا

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں بورڈ آف گورنرز نے مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی نے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل حکومت بلوچستان ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی اور سڑکوں پر نظم و ضبط، شفافیت اور موثر نگرانی کو فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی فیصلوں کے ذریعے عوام کو محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جائے گا تا کہ شہریوں کو ایک جدید، موثر اور قابل اعتماد ٹریفک نظام میسر آ سکے۔ دوسری جانب ۔۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 223 منگل 13 صفر المظفر، 28 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سرمایہ کاری کے فروغ، تجارتی مواقع میں اضافہ اہم ترجیحات میں شامل، وزیراعلیٰ

صوبے میں سرمایہ کاروں کو سازگار اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کیلئے تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کیساتھ کام کریں

حکومت سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز کی فعالیت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قاسم خان لاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے اور نجی شعبے کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 28 جولائی 2026ء بمطابق 13 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 204

سرمایہ کاری کو سازگار ماحول کی فراہمی، متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی سے کام کریں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس، مختلف ایجنڈوں پر غور، مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری

سہولیات کی فراہمی، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان اور نجی شعبے کے اعتماد کو مضبوط کرنے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، سرفراز بگٹی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو افسر قائم خان لاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی۔ اس موقع پر خطاب

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لئے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے اور نجی شعبے کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنے کے لئے موثر اقدامات کرے۔ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

کوئٹہ، ٹریفک مسائل، جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنیکا فیصلہ

شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لئے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لئے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کئے جائیں گے جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، غیر ضروری رش اور انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لئے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی اور سڑکوں پر نظم و ضبط، شفافیت اور موثر نگرانی کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L] … RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلق[ات عامہ] حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 28 جولائی 2026ء بمطابق 13 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 205

قدرتی وسائل اور جغرافیائی اہمیت

بلوچستان معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، وزیراعلیٰ

حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنایا جائے گا

سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ کا بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قاسم خان اشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے اور نجی شعبے کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی

شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، ٹیکنالوجی پر مبنی فیصلوں کے ذریعے عوام کو محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جائے گا

ٹریفک کے مسائل کا حل حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس کوئٹہ میں جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز کی فعالیت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف گورنرس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 28 جولائی 2026ء بمطابق 13 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-202

بلوچستان حکومت کا کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ

ٹریفک کے بڑھتے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی

شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی اور سڑکوں پر نظم و ضبط، شفافیت اور موثر نگرانی کو فروغ ملے گا، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات اٹھانے کی ہدایت بھی کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی اور سڑکوں پر نظم و ضبط، شفافیت اور موثر نگرانی کو فروغ ملے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی فیصلوں کے ذریعے عوام کو محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک جدید اور فعال ٹریفک نظام میسر آسکے

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے چیئرمین پبلک سروس کمیشن [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 28 جولائی 2026ء، 13 صفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 321

کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں وسائل اور تجارت کے مواقع میں اضافہ ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

سرمایہ کاروں کو سہولت، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں

CLIPPING SERVICE
DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعا
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
شمارہ 153 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1448ھ | 13 صفر | منگل 28 جولائی 2026ء | جلد 29

اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، سرفراز بگٹی

شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح، جدید ٹیکنالوجی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن کیلاش ناتھ کوہلی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے موثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو موثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے مسائل کا جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حل حکومت بلوچستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اے آئی بیسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، شہریوں کو بہتر سفری سہولتیں میسر آئیں گی اور سڑکوں پر نظم و ضبط، شفافیت اور موثر نگرانی کو فروغ ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ کو جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی فیصلوں کے ذریعے عوام کو محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک جدید، موثر اور قابل اعتماد ٹریفک نظام میسر آسکے

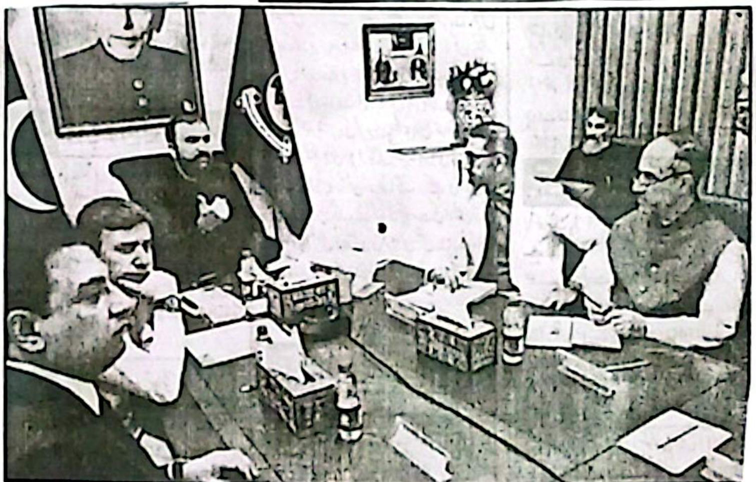

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز کی فعالیت سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے اور نجی شعبے کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | منگل 28 جولائی 2026ء، 13 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 205

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان
صوبائی حکومت معاشی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں

جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے مختلف ایجنڈوں پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بورڈ آف گورنرز نے مختلف مالیاتی اور انتظامی امور کی منظوری بھی دی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو سازگار، شفاف اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کے اعتبار سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے، جس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے عمل کو آسان بنانے اور نجی شعبے کے اعتماد کو مزید مضبوط کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | منگل 28 جولائی 2026ء، 13 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 110

شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام اولین ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

ٹیکنالوجی پر مبنی فیصلوں کے ذریعے عوام کو محفوظ، منظم اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک جدید، مؤثر اور قابل اعتماد ٹریفک نظام میسر آ سکے

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارت کے مواقع میں اضافہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو منعقدہ ایک اہم اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک مسائل کے مستقل حل کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز نصب کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں شہر میں ٹریفک کے بڑھتے بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہوئے دباؤ سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے نفاذ کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ پر قابو پانے کے لیے جدید اے آئی بیسڈ ٹریفک سگنلز فعال کیے جائیں گے، جن کی مدد سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی، چوراہوں پر غیر ضروری انتظار کا وقت کم ہوگا اور شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی سے ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنا کر شہریوں کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو مؤثر، پائیدار اور جدید ٹریفک نظام کے لیے باہمی رابطے کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کی سہولت اور محفوظ ٹریفک نظام حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین پبلک سروس کمیشن کیلاش ناتھ کوہلی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1529 QUETTA Tuesday July 28, 2026 / Safar 13, 1448

Quetta to get AI-based traffic signals to ease congestion

Staff Report

QUETTA: In an important meeting held under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Monday, it was decided to install modern AI-based traffic signals in the provincial capital Quetta for a permanent solution to traffic problems. The meeting reviewed in detail the strategy for effectively dealing with the increasing traffic pressure in the city and implementing a modern traffic management system. While briefing the meeting, it was informed that modern AI-based traffic signals will be activated to control the increasing traffic pressure, with the help of which the traffic flow will improve, unnecessary waiting time at intersections will be reduced and citizens will be provided with better travel facilities. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti directed that quality travel facilities should be provided to citizens by improving the traffic flow with modern technology. He also directed the relevant institutions to ensure coordinated measures with mutual communication for an effective, sustainable and modern traffic system. The Chief Minister said that the convenience of citizens and a safe traffic system are the top priority of the Balochistan government. He said that solving traffic problems through modern technology is an important part of the reform agenda of the Balochistan government and all available resources will be utilized for this purpose. Mir Sarfaraz Bugti said that the implementation of AI-based traffic management system will reduce travel time, provide better travel facilities to citizens and promote discipline, transparency and effective monitoring on the roads. The Chief Minister of Balochistan expressed his determination that equipping Quetta with modern urban facilities is among the priorities of the Balochistan government. He said that through technology-based decisions, a safe, organized and easy travel environment will be provided to the public so that citizens can have a modern, efficient and reliable traffic system.

CM Bugti reaffirms push for investment-friendly Balochistan

Staff Report

QUETTA: A meeting of the Board of Directors of the Balochistan Board of Investment and Trade was held at the Chief Minister Secretariat on Monday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Development and Planning Zahid Saleem, Vice Chairman Balochistan Board of Investment and Trade Bilawal Khan Kakar, Chief Executive Officer Qaim Khan Lashari, Principal Secretary Imran Zarkoon and concerned senior officials. The meeting discussed various agendas of the Balochistan Board of Investment and Trade in detail, while the Board of Governors also approved various financial and administrative matters. Speaking on the occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that promoting investment and increasing trade opportunities in Balochistan is among the government's top priorities. He said that all the relevant institutions should work in harmony to provide a conducive, transparent and business-friendly environment to investors. The Chief Minister said that Balochistan is a province with immense potential in terms of natural resources, geographical importance and economic prospects, which will be utilized to the fullest to promote investment, industry and trade. He directed that the Balochistan Board of Investment and Trade take effective steps to facilitate investors, simplify the investment process and further strengthen the confidence of the private sector. Mir Sarfaraz Bugti expressed his determination that the Balochistan government will continue to take all possible steps to promote investment, create new employment opportunities and sustainable economic development.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 JUL 2026

Page No. 11

شہید عبدالحکیم کاکڑ دیانتدار، فرض شناس جج تھے' نور محمد دمڑ

شہید جج کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی' اہلخانہ سے فاتحہ خوانی کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (پ ن) صوبائی وزیر کوالٹی ججمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے سیشن شہید جج عبدالحکیم کاکڑ کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے ان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے ایصال کیلئے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر واستقامت کے ساتھ برداشت.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے کی توفیق دے صوبائی وزیر نے کہا کہ مرحوم عبدالحکیم کاکڑ ایک دیانتدار، فرض شناس اور باصلاحیت جج تھے، جن کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے۔

سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں' سلیم کھوسہ

دہشتگردی کے خلاف جاری کارروائیاں امن واستحکام کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہیں

دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہنی چاہئیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی وصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کامیاب کارروائیاں بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہیں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مشترکہ طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنا، مبینہ دہشت گردی کی گرفتاری؟ خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث عناصر کو گرفتار کرنا اور دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو بے نقاب کرنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قابل ستائش کامیابیاں ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہنی چاہئیں میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

پائیدار ترقی کیلئے دستیاب وسائل استعمال کررہے ہیں' لیاقت لہڑی

کلی رند آباد میں ٹف اور سیوریج منصوبے کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا' پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کلی رند آباد میں ٹف ٹائل اور سیوریج منصوبے کی تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ دستیاب وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے حلقے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ہر شہری ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی، عوامی مسائل کے حل اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا یہ سفر آئندہ بھی پوری ذمہ داری اور عزم کے ساتھ جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 28 JUL 2026 Page No: 12

جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال اہم طبی مرکز بن چکا، چیف سیکرٹری

ہسپتال کے قیام سے قبل عوام کو دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا تاہم اب بین الاقوامی معیار کی خدمات دستیاب ہیں: شکیل قادر خان

ہسپتال کو تمام سہولیات، جدید طبی آلات، افرادی قوت اور مالی وسائل کی بروقت فراہمی یقینی بنائیں، زیر صدارت اجلاس میں ہدایت

گوادر / گوادر (آئی این پی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال گوادر سمیت انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام ہسپتالوں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس، ہسپتال میں ایم آر آئی ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

(بقیہ) س، آئی سی یو، جدید ایمرجنسی، کارڈیک آئی سی یو، این آئی سی یو اور دیگر شعبے قائم کرنے کیلئے درکار فنڈز فوری طور پر جاری کرنے کی ہدایت کردی ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام بلوچستان بھر میں قائم مختلف ہسپتالوں کی کارکردگی اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں خصوصی طور پر جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال گوادر کی موجودہ صورتحال، دستیاب سہولیات آئندہ توسیعی منصوبوں اور مستقبل کی ضروریات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) زاہد سلیم، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان خان، انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کراچی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عبدالباری، چیف آپریٹنگ آفیسر اعظم احمد صدیقی، ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ڈاکٹر شائل، ڈائریکٹر آپریشن ساؤتھ ڈاکٹر عثمان فاروق زادہ، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ہیڈ آف کیمپس جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال ڈاکٹر ناصر شیخ سمیت متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال میں جدید سہولیات کی توسیع فنڈز کے فوری اجراء کا فیصلہ

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس میں کارڈیالوجی، ای این ٹی اور جدید لیبارٹری کے قیام پر پیش رفت تیز کرنے کی ہدایات

گوادر (بیورو رپورٹ) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے زیر انتظام بلوچستان بھر میں قائم مختلف ہسپتالوں کی کارکردگی اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں خصوصی طور پر جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال گوادر کی موجودہ صورتحال، دستیاب سہولیات، آئندہ توسیعی منصوبوں اور مستقبل کی ضروریات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) زاہد سلیم، سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

[illegible]

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 13

کوئٹہ میں FC ہیڈ بریگیڈ کے سابق ...

میڈیا معاشرے میں تبدیلی لانے کا مثبت ذریعہ ہے، شمائرہ غوطا

ریکوڈک اسکالرشپ فاؤنڈیشن پروگرام پہلے بیچ کی گریجویشن تقریب

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 14

معاہدے کے تحت میٹروپولیٹن کے کرایہ داران کیلئے ادائیگی لازمی ہے، کمشنر کوئٹہ

کرایہ داروں کو سہولت فراہم کرنے کیلئے بقایاجات کی ادائیگی قسطوں میں وصول کرنے کی گنجائش پیدا کی جاسکتی ہے، شاہزیب خان کاکڑ

معاہدے کے تحت تمام دکانوں و کھوکوں کیلئے 1 ہفتے کے اندر قابل عمل شیڈول مرتب کرنا ہوگا، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت میٹروپولیٹن کارپوریشن کے زیر انتظام دکانوں اور کھوکوں کے کرایوں، بقایاجات اور دیگر متعلقہ مسائل کے حل کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ریونیو کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ کے علاوہ میٹرو ....

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

پولیٹن کارپوریشن کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی املاک سے متعلق مکمل ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ کارپوریشن کے زیر انتظام تقریباً 90 کھوکے موجود ہیں، جن میں سے 42 کھوکہ مالکان نے اپنے کرائے اور واجبات جمع کروانے شروع کر دیے ہیں جبکہ باقی کرایہ داروں کے ذمہ 2021 سے اب تک کے بقایاجات واجب الادا ہیں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کی جانب سے متعین کردہ کرایہ ہر صورت باقاعدگی سے ادا کرنا ہوگا اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کرایہ داروں کو سہولت فراہم کرنے کیلئے بقایاجات کی ادائیگی ایک ہی مرتبہ لینے کے بجائے قسطوں میں وصول کرنے کی گنجائش پیدا کی جاسکتی ہے، تاکہ وہ آسانی سے اپنے واجبات ادا کر سکیں تاہم انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ معاہدے کے مطابق کرائے کی ادائیگی لازمی ہے اور معاہدے کی شق کے تحت سالانہ 10 فیصد کرایہ اضافہ بھی نافذ العمل رہے گا کمشنر نے ہدایت جاری کی کہ تمام دکانداروں اور کھوکے والوں کو ایک ہفتے کے اندر ایسا قابل عمل شیڈول مرتب کرنا ہوگا جس کے تحت نہ صرف ماہانہ کرایہ باقاعدگی سے جمع کرایا جائے بلکہ بقایاجات بھی قسطوں کے ذریعے ادا کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس میں یہ معاملہ بھی زیر بحث آیا کہ متعدد کھوکوں کے سامنے غیر قانونی تھڑے قائم کرکے کاروبار کیا جارہا ہے، جبکہ بعض کھوکہ مالکان ان تھڑوں کو دوسروں کے حوالے کرکے کرایہ بھی وصول کرتے ہیں کمشنر نے اس عمل کو قواعد و ضوابط کے منافی قرار دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ایسے تمام غیر قانونی تھڑے ختم کرائے جائیں اور سرکاری املاک کا استعمال صرف مقررہ قواعد کے مطابق یقینی بنائیں اجلاس میں کہا گیا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی دکانوں اور کھوکوں کے کرایوں کی باقاعدہ وصولی، بقایاجات کی ادائیگی اور سرکاری املاک کے شفاف انتظام کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

پاک ایران تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے، کریمی تودیشکی

ایران، پاکستان کیساتھ تجارتی روابط مضبوط اور تاجروں کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے تعاون کرے گا، ایرانی قونصل جنرل

درآمدات و برآمدات بلاتعطل جاری رکھنے کیلئے گبدزمدان بارڈر گیٹ 24 گھنٹے کھلا رکھا جائے، محمد ایوب مریانی

پاکستان و ایران کو باہمی تعاون، جدید انفراسٹرکچر کے ذریعے تجارت کو فروغ دینا ہوگا، چیمبر آف کامرس کے دورے کے موقع پر قونصل جنرل کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) ایران کے قونصل جنرل محمد کریمی تودیشکی نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کیلئے دونوں ممالک کو اعلیٰ سطح پر موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ایران، پاکستان کے ساتھ تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے اور تاجروں کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ہر ممکن تعاون کرے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور ممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی نے ایران کے قونصل جنرل کی توجہ پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تجارت میں درپیش مسائل کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے سرحدی گزرگاہوں پر جدید اور موثر سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ گبدزمدان بارڈر گیٹ کو 24 گھنٹے کھلا رکھا جائے تاکہ درآمدات، برآمدات کا سلسلہ بلاتعطل جاری رہ سکے اور تاجروں کو غیر ضروری تاخیر اور مالی نقصانات سے بچایا جا سکے حاجی محمد ایوب مریانی نے مزید کہا کہ 28 اور 29 جولائی کو اسلام آباد میں ملک بھر کے تاجروں کا ایک اہم سیمینار منعقد ہورہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 15

پاکستان کی ترقی میں بلوچستان کو کلیدی حیثیت حاصل ہے، فریال تالپور

بلوچستان میں پرتشدد واقعات قابل مذمت، دہشتگردوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، مرکزی صدر پی پی خواتین ونگ

ملکی ترقی کی راہیں بلوچستان سے ہو کر گزرتی ہیں، نصیر آباد ڈویژن پیپلز پارٹی کا مضبوط قلعہ ہے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی صدر، صدر مملکت آصف علی زرداری کی ہمشیرہ اور رکن سندھ اسمبلی فریال تالپور نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں بلوچستان کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اور ملکی ترقی کی راہیں بلوچستان سے ہو کر گزرتی ہیں نصیر آباد ڈویژن پیپلز پارٹی کا مضبوط قلعہ ہے بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

وہ کم ہے دہشت گردوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار فریال تالپور نے بلوچستان سے آئے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماء معروف شخصیت صاحبزادہ سلیمان سلطان سے ملاقات کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، فریال تالپور نے کہا کہ دہشت گرد عناصر ملک کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم ریاستی ادارے اور عوام متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنائیں گے بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے سکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملک کے دفاع اور امن کیلئے لازوال قربانیاں دی ہیں

صوبائی حکومت کی امن قائم کرنے میں ناکامی لمحہ فکریہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

شاہراہیں محفوظ نہیں، عوام اب بنیادی سہولیات سے بڑھ کر تحفظ کا مطالبہ کر رہے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

سیکیورٹی اداروں کی اولین ذمہ داری شہریوں کی حفاظت اور دہشت گردی کا خاتمہ ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت، اور سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں امن وامان قائم کرنے میں مسلسل ناکامی لمحہ فکریہ ہے، عوام اب بنیادی سہولیات سے بڑھ کر امن اور تحفظ کا مطالبہ کر رہے ہیں کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ عوام۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

پانی، بجلی، تعلیم، علاج اور روزگار کے مسائل کے ساتھ اب سب سے بڑھ کر جان ومال کے تحفظ کے خواہاں ہیں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ایک سال قبل کوئٹہ سے اسلام آباد تک لانگ مارچ کر کے بلوچستان کے عوام کے جائز مطالبات پیش کئے تھے، حکمرانوں نے ان پر عملدرآمد کی یقین دہانیاں کرائی مگر ایک سال گزرنے کے باوجود عملی اقدامات نہیں کئے گئے۔

زیارت میں صنوبر کے درختوں کی کٹائی تاریخی اثاثوں کی تباہی ہے، پشتونخوا نیپ

زیارت کے جنگلات صوبے، پشتونخوا وطن اور ملک بھر کی قدرتی، تاریخی، ثقافتی اور ماحولیاتی شناخت کی علامت ہیں

سیکیورٹی کے نام پر تاریخی صنوبر کے درختوں کی کٹائی کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں، صوبائی سیکریٹریٹ

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں ضلع زیارت کے تاریخی، نایاب اور عالمی شہرت یافتہ صنوبر کے جنگلات، بالخصوص خنجی سرو پراسپیکٹ پوائنٹ اور گرد ونواح کے علاقوں میں سیکورٹی کے نام پر صدیوں پرانے صنوبر کے درختوں کی مسلسل اور بے دریغ کٹائی پر شدید تشویش، سخت احتجاج اور گہرے افسوس کا اظہار کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ عمل نہ صرف قدرتی ماحول، قومی ورثے اور تاریخی اثاثوں کی تباہی ہے بلکہ یہ آنے والی نسلوں کے مستقبل پر ایک سنگین حملہ بھی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زیارت کے صنوبر کے جنگلات دنیا کے قدیم ترین قدرتی جنگلات میں شمار ہوتے ہیں، جن کی عمر سینکڑوں بلکہ بعض مقامات پر ہزاروں سال تک بتائی جاتی ہے۔ یہ جنگلات صوبے، پشتونخوا وطن اور پورے ملک کی قدرتی، تاریخی، ثقافتی اور ماحولیاتی شناخت کی علامت ہیں ان جنگلات کا تحفظ حکومت، محکمہ جنگلات اور متعلقہ اداروں کی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 28 JUL 2026 Page No. 16

بلوچستان کو رقبے کے لحاظ سے فنڈز فراہم کیے جائیں، میر کریم نوشیروانی

وزیراعلیٰ بگٹی کی سربراہی میں حکومت عوام کی ترقی کیلئے کوشاں ہے لیکن ناکافی وسائل اس کے آڑے آرہے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت اور گورنر جعفر مندوخیل بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کیلئے انتھک کوششیں کررہے ہیں لیکن فنڈز کی کمی اور بلوچستان کے وسیع وعریض رقبے کو سامنے رکھتے ہوئے ان کی کوششیں جوئے شیر لانے کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے آدھا پاکستان ہے اور منتشر آبادی والے اتنے بڑے رقبے کیلئے جو ترقیاتی فنڈ صوبے کو ملتا ہے وہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے۔ بلوچستان کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ اس کو رقبے کے لحاظ سے فنڈز فراہم کیے جائیں تاکہ صوبے کی منتشر آبادی کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی ممکن ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں منتخب ہونے والے عوامی نمائندوں نے اپنے حلقوں کی ترقی پر خاص توجہ نہیں دی جس کے سبب فنڈز یا تو خورد برد ہوئے یا پھر لیپس ہوگئے۔ وزیراعلیٰ بگٹی کی سربراہی میں صوبائی حکومت عوام کی ترقی کیلئے کوشاں ہے لیکن ناکافی وسائل اس کے آڑے آرہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے، بی این پی

ظلم وزیادتیوں کیخلاف آواز بلند کرتے رہیں گے، کھڈکوچہ و گردونواح کی صورتحال پر اظہار تشویش

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کھڈکوچہ اور گردونواح میں کرفیو کی وجہ سے عوام کو درپیش مشکلات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان خصوصاً بلوچ علاقے زراعت، تجارت نہ ہونے کی وجہ سے معاشی تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں، کرفیو کی وجہ سے عوام فاقہ کشی پر مجبور ہیں وہاں کے لوگوں کا ذریعہ معاش زمینداری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بی این پی قومی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

جمہوری جماعت ہے جو جمہوری طاقت کے ذریعے بلوچستان میں ظلم و زیادتیوں کے خلاف اپنا جمہوری کردار ادا کرتی رہی اور آئندہ بھی کرتی رہے گی کھڈکوچہ کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا کہ پارٹی ابتداء سے یہ کہتی آرہی ہے کہ بلوچستان اور بلوچ کا مسئلہ سیاسی ہے اس کو اسی طرز پر حل کیا جاتا تو بلوچستان کا مسئلہ اتنا پیچیدہ نہیں ہوتا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 17

25 ہزار روپے کے عوض اپنے بلوچ بھائیوں کے خون سے ہاتھ رنگے!

گرفتار دہشتگرد کا انکشاف

دہشت گرد تنظیم نے جھوٹے وعدے اور مالی لالچ دے کر بھرتی کیا، چنگل دشت میں ذہن سازی اور سرگرہ کیمپ میں تربیت دی گئی، حبیب اللہ

اسلام آباد (اے پی پی) گرفتار دہشت گرد حبیب اللہ نے فتنہ الہندوستان کی دہشت گردی نیٹ ورک سے متعلق ہوشربا انکشافات کیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد حبیب اللہ کا تعلق ضلع خضدار کی تحصیل اورناچ کے علاقے سیراندوہ سے ہے۔ فتنہ الہندوستان کے گرفتار دہشت گرد حبیب اللہ نے انکشاف کیا کہ دہشت گرد تنظیم نے اسے جھوٹے وعدے اور مالی لالچ دے کر بھرتی کیا، چنگل دشت منتقل کر کے ذہن سازی اور بعد ازاں سرگرہ کیمپ میں تربیت دی گئی۔ سرگرہ کیمپ میں اسلحہ، بارودی مواد اور دھماکات لگا کر حملہ کرنے کی تربیت دی گئی، دہشتگرد حملوں کے بعد شناخت چھپانے اور فرار ہونے کے طریقے بھی سکھائے گئے۔ صرف 25 ہزار روپے کے عوض اپنے بلوچ بھائیوں کے خون سے ہاتھ رنگے۔ فتنہ الہندوستان کی پراکسی بی ایل اے کی کے دھڑوں کے دوران میری نشاندہی ہوئی۔ دہشت گرد حبیب اللہ نے اعتراف کیا کہ وہ اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد، خوراک اور ادویات دہشتگرد گروہوں تک پہنچاتا رہا اور سارو کیمپ، خضدار، نال اور پیلہ سمیت متعدد حملوں میں شریک رہا۔ دہشت گرد کارروائیوں کے لئے اسلحہ، ہدایات اور رابطے دہشتگرد تنظیم فراہم کرتی رہی۔ تمام دہشت گرد کارروائیوں میں دشمن کے پیچھے چھپ جاتے ہیں۔ خضدار اور پیلہ دہشت گرد حملے کے بعد مجھے 25 ہزار روپے بطور معاوضہ دیے گئے۔ خضدار پولیس چیک پوسٹ حملے میں دہشتگردوں کی فائرنگ سے 4 شہری جاں بحق ہوئے، میرے اکثر ساتھی کام نہ ہونے کی وجہ سے دہشت گرد تنظیم میں شامل ہوئے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

تمبو میں تعمیراتی کمپنی کی مشینری پر مسلح افراد کی فائرنگ

مسلح افراد کی علاقے میں کام کرنے والے ملازمین کو سنگین دھمکیاں

کمپنی کی گاڑی اور مشینری کو شدید نقصان پہنچا، ملزمان فرار ہو گئے

کوہلو (نمائندہ مشرق) سب تحصیل تمبو میں زیر تعمیر ڈیم منصوبے پر تعینات تعمیراتی کمپنی کی مشینری اور گاڑیوں پر نامعلوم مسلح افراد نے اتوار اور پیر کی درمیانی رات گئے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں کمپنی کی مشینری اور متعدد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ ایس ایچ او تمبو کے مطابق حملہ آوروں نے تعمیراتی کمپنی کی گاڑیوں پر اندھا دھند فائرنگ کی اور ان کے ٹائر برسٹ کر دیے۔ واقعے کے دوران خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم مسلح افراد نے کمپنی کے ملازمین کو کام بند کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ واقعے کے .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کر لیے ہیں، جبکہ نامعلوم حملہ آوروں کی تلاش اور واقعے کی مزید تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔

خاران میں مسلح افراد کا مقامی بینک پر حملہ، اے ٹی ایم مشین تباہ

مسلح افراد دو پٹرول پمپس سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار ہو گئے

خاران میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، شہری پریشان

خاران (رپورٹ محمد عیسیٰ محمد حسنی) نامعلوم مسلح افراد نے خاران بازار میں واقع یو بی ایل بینک کی برانچ پر حملہ کر کے بینک کے دروازے بند ہونے کے باعث مسلح افراد نے بینک کے اے ٹی ایم پر فائرنگ کر کے اسے نقصان پہنچایا جبکہ ایک ہی روز میں خاران شہر کے جنگل روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے سڑک بند کر کے سدابہار پٹرولیم اور حاجی پٹرولیم پر بیک........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

وقت ڈکیتی کی وارداتیں کیں اس دوران مسلح ڈکیتوں نے واردات کے دوران شہریوں پر تشدد بھی کیا اور دونوں پٹرول پمپس سے لاکھوں روپے نقدی، موبائل فونز اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔ واضح رہے کہ خاران شہر میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں۔ رواں ہفتے خاران شہر کے مشرقی بائی پاس پر بھی نامعلوم مسلح افراد نے دو دکانوں پر ڈکیتی کی وارداتیں کیں، جبکہ اس کے اگلے ہی روز خاران گواش روڈ پر متعدد دکانوں کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا گیا۔ گزشتہ کئی دنوں سے خاران شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 JUL 2026

Page No. 18

بلوچستان آپریشن العزم، خضدار، سوراب اور مند میں 13 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق خفیہ اطلاعات پر کارروائی، بھاری مقدار میں اسلحہ و سامان برآمد

کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کے زیر استعمال متعدد ٹھکانوں کی تلاشی، فورسز نے علاقے کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا

بلوچستان کے ایران سے متصل سرحدی علاقے مند میں فورسز کی کارروائی، روڈ بند کرنیوالے 3 دہشت گرد ہلاک، سیکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں جاری آپریشن العزم کے تحت بلوچستان میں تیزی سے جاری ہیں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ تازہ کارروائیوں میں...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ضلع خضدار کی تحصیل ایجبر اور ضلع سوراب میں فتنہ الہندوستان (بی ایل اے) سے تعلق رکھنے والے مجموعی طور پر 10 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود، مواصلاتی آلات اور سیٹلائٹ ٹیلی فون بھی برآمد کر لیے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی اداروں کو خضدار کے ایک علاقے میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت سے متعلق خفیہ اطلاعات موصول ہوئی تھیں، جس پر فوری طور پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (IBO) کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق دہشت گرد اپنی محفوظ پناہ گاہ کی جانب بڑھ رہے تھے، تاہم سیکیورٹی فورسز نے مؤثر حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے تحت راستے میں ہی ان کا مؤثر محاصرہ کر لیا، جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائی کے دوران بی ایل اے سے تعلق رکھنے والے آٹھ دہشت گرد مارے گئے۔ فورسز نے دہشت گردوں کے فرار ہو کر اپنی پناہ گاہ تک پہنچنے کے منصوبے کو ناکام بناتے ہوئے علاقے کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ کارروائی کے بعد دہشت گردوں کے زیر استعمال متعدد ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی جہاں سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ، گولہ بارود، دستی بم، خودکار ہتھیار، دھماکہ خیز مواد، مواصلاتی آلات اور سیٹلائٹ ٹیلی فون برآمد کیے گئے۔ دوسری جانب یو این اے کے مطابق ضلع سوراب کے علاقے جاجکہ میں بھی سیکیورٹی فورسز نے ایک کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان (بی ایل اے) کے دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور دیگر جنگی سامان بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے دہشت گرد مختلف دہشت گردانہ کارروائیوں، سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کی متعدد وارداتوں میں ملوث تھے۔ برآمد ہونے والا اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد مستقبل میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے استعمال کیا جانا تھا، جسے بروقت کارروائی کے ذریعے ناکام بنا دیا گیا۔ فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں جاری آپریشن العزم کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری شدت کے ساتھ جاری ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے جا چکے ہیں اور کئی مطلوب دہشت گرد مارے جا چکے ہیں، جبکہ ان کے نیٹ ورک کو بھی شدید نقصان پہنچایا گیا ہے۔ دوسری جانب بلوچستان کے ایران سے متصل سرحدی علاقے مند میں فورسز کی کارروائی، روڈ بند کرنے والے 3 دہشت گرد ہلاک کر دیے۔ دہشت گرد علاقے میں سابق خاتون وفاقی وزیر زبیدہ جلال کے نام سے منسوب شاہراہ پر ناکہ لگا کر روڈ کو عوام کیلئے بند کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، دیگر دہشت گرد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

مستونگ کھڈ کوچہ سے نجی کوریئر کمپنی کے 2 اہلکار اغوا، کروڑوں روپے تاوان طلب

اغوا ہونے والے اہلکاروں کی شناخت ساجد علی اور جان محمد سکنہ کوئٹہ سے ہوئی، سامان کے ہمراہ کراچی جا رہے تھے

مقررہ تاوان ادا نہ کیا گیا تو مغوی اہلکاروں کو قتل کر دیا جائے گا، اغوا کاروں کی دھمکی، اداروں نے تحقیقات شروع کر دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کھڈ کوچہ سے نجی کوریئر کمپنی کے دو اہلکار گاڑی سمیت اغوا کر لیا، 25 کروڑ روپے تاوان طلب، قتل کی دھمکی دے دی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے نجی کوریئر کمپنی کے دو اہلکاروں کو مبینہ طور پر ان کی گاڑی سمیت اغوا کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اغوا ہونے والے اہلکاروں کی شناخت ساجد علی اور جان محمد سکنہ کوئٹہ ذرائع کا کہنا ہے کہ اغوا کاروں نے دونوں اہلکاروں کی رہائی کے لیے 25 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا ہے۔ مبینہ طور پر یہ بھی دھمکی دی گئی ہے کہ اگر مقررہ تاوان ادا نہ کیا گیا تو مغوی اہلکاروں...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کو قتل کر دیا جائے گا۔ واقعے کے بعد متعلقہ اداروں نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔

لورالائی دو گروپوں میں مسلح تصادم 3 جاں بحق، پنجگور میں تخریب کاری ناکام

مرغہ کبزئی کے قریب کلی زڑہ میں فائرنگ سے عبدالکریم کرزئی اسکا بیٹا اور شاہ فیصل جاں بحق ہوئے دو زخمی

فورسز نے پنجگور میں کلبی چوک کے قریب دہشت گردوں کی جانب سے نصب کردہ آئی ای ڈی ناکارہ بنا دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لورالائی کے علاقے مرغہ کبزئی کے قریب کلی زڑہ میں دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ملک عبدالکریم کرزئی سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ملک عبدالکریم کرزئی اسکا بیٹا اور شاہ فیصل چرمی شامل ہیں۔ فائرنگ...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

سے 2 افراد زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد زخمی اور لاشوں کو ژوب اور لورالائی کے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جنہیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ دوسری جانب پنجگور کے علاقے میں سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تخریب کاری کی غرض سے لگائی گئی

خضدار، نجی کمپنی کے 4 افراد گاڑی سمیت اغواء

پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مغویوں کی تلاش شروع کر دی

اغواء کے بعد کمپنی نے سیکورٹی خدشات کے باعث کام بند کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) خضدار کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے 4 افراد کو گاڑی سمیت اغواء کر لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پیر کو خضدار کے علاقے سے...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم افراد نے ایمرجنسی فلڈ اسسٹنس پروجیکٹ پر کام کرنے والے نجی کنسٹرکشنز کمپنی کے پروجیکٹ منیجر آفتاب احمد مگسی، سعید اللہ، اسسٹنٹ لیب ٹیکنیشن عبداللہ موسیانی اور ڈرائیور محی الدین کو گاڑی سمیت اغواء کر لیا اور نامعلوم مقام کی طرف فرار ہو گئے واقعہ کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مغویوں کی تلاش شروع کر دی۔ پروجیکٹ کے ملازمین کے اغواء کے بعد کمپنی نے سیکورٹی خدشات کے بعد پروجیکٹ پر کام بند کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 19

کوئٹہ شہر کے متعدد علاقوں میں شیشہ کیفے والدین کیلئے تشویش کا باعث بن گئے

گلستان روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، ایئرپورٹ روڈ، نواکلی، سبزل روڈ، ہزارہ ٹاؤن و دیگر علاقوں میں درجنوں شیشہ کیفے قائم

نوجوان نسل میں شیشہ نوشی کا رجحان بڑھ رہا ہے تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی ان کیفوں کا رخ کرتے ہیں، مکین ہزارہ ٹاؤن

بعض شیشہ کیفے بااثر افراد کی سرپرستی میں چل رہے ہیں، ان کیخلاف کارروائی نہیں کی جا رہی، حکام نوٹس لیں، والدین

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر قائم شیشہ کیفے کی بڑھتی ہوئی تعداد شہریوں، سماجی حلقوں اور والدین کے لیے باعث تشویش بنتی جا رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں شیشہ کیفے بڑی تعداد میں کھلے عام چل رہے ہیں، تاہم متعلقہ ادارے ان کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق گلستان روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، ایئرپورٹ روڈ، نواکلی، سبزل روڈ، ہزارہ ٹاؤن، سریاب روڈ، سمنگلی روڈ اور لی آباد سمیت متعدد علاقوں میں درجنوں شیشہ کیفے قائم ہیں جہاں روزانہ نوجوانوں کا رش لگا رہتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کیفوں میں کم عمر نوجوان بھی آتے ہیں، جس پر والدین شدید تشویش کا اظہار کر رہے ہیں شہریوں کے مطابق بیشتر شیشہ کیفے رات گئے، بعض اوقات تین سے چار بجے تک کھلے رہتے ہیں، جس سے نہ صرف مقامی آبادی کو شور شرابے اور ٹریفک کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نگرانی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ رہائشی علاقوں میں رات گئے تک کاروباری سرگرمیوں کے باعث امن و سکون متاثر ہو رہا ہے ہزارہ ٹاؤن کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں مبینہ طور پر تیس سے چالیس شیشہ کیفے قائم ہیں، جن کی وجہ سے نوجوان نسل میں شیشہ نوشی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی ان کیفوں کا رخ کرتے ہیں، جس کے باعث والدین میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شیشہ نوشی نہ صرف صحت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ نوجوانوں کو دیگر منفی سرگرمیوں کی طرف بھی مائل کر سکتی ہے کئی شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بعض شیشہ کیفے مبینہ طور پر بااثر افراد کی سرپرستی میں چل رہے ہیں، اسی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی۔ ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے بعض شہریوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ متعلقہ پولیس تھانوں کی جانب سے بعض شیشہ کیفوں سے مبینہ طور پر بھتہ وصول کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی۔ ان دعوؤں کی بھی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی، اور متعلقہ اداروں کا مؤقف سامنے نہیں آیا۔ سماجی کارکنوں اور شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ان الزامات میں کوئی صداقت موجود ہے تو اس کی شفاف، غیر جانبدار اور اعلیٰ سطح کی تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ حقائق سامنے آ سکیں اور ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے شہریوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ کئی علاقوں میں منتخب عوامی نمائندے، سماجی تنظیمیں اور مقامی قیادت اس مسئلے پر مؤثر آواز بلند کرتی دکھائی نہیں دیتی، جس کے باعث نوجوان نسل اس رجحان کا شکار ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شیشہ کیفوں کے پھیلاؤ کے باعث والدین اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے فکرمند ہیں جبکہ ہزارہ ٹاؤن میں اس وقت دو تھانوں کی حدود لگ رہی ہے جن میں بروری روڈ تھانہ اور ہزارہ ٹاؤن تھانہ لگ رہا ہے جن میں مقامی تھانے لاکھوں روپے ماہانہ بھتہ وصول کر رہے ہیں

دالبندین واپڈا سفید ہاتھی بن گیا شدید گرمی میں طویل لوڈشیڈنگ جاری

واپڈا حکام دالبندین کے عوام کو سزا دے رہے ہیں، ہر ماہ بجلی کا کم سے کم بل چار ہزار روپے بھیجا جاتا ہے

دالبندین بلوچستان کا انتہائی گرم علاقہ ہے، محکمہ واپڈا بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ ختم کرے، شہری

دالبندین (شہزادو تیز ئی سے) دالبندین واپڈا سفید ہاتھی بن چکا ہے ضلع چاغی کے صدر مقام دالبندین میں گرمی ہر روز 48 سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہے لیکن دالبندین شہر کے چالیس ہزار سے زائد لوگ گھروں میں بیٹھ نہیں سکتا ہے لیکن بلاوجہ لوڈشیڈنگ جاری ہے صبح آٹھ سے لیکر شام چھ بجے تک دو تا تین گھنٹے بجلی نہیں شدید گرمی میں بجلی غائب ہیں ہر مہینہ کم سے کم بجلی بل چار ہزار سے کم نہیں لیکن بجلی نہیں ہے عوامی حلقوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شدید گرمی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ فوری بند کی جائے بچے بوڑھے دل کے عارضے کے مریض گردے کی مریض سمیت تمام شاپ کیپر دکانداروں کی کاروبار شدید متاثر ہیں لیکن واپڈا حکام دالبندین کے عوام کو سزا دے رہا ہے عین گرمی کی عالم بجلی چلی جاتی ہے اصل گرمی چار بجے سے لیکر سات بجے تک ہیں اس عالم بجلی نہیں ہے دالبندین شہر اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے، جہاں درجہ ؟ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ایسے کٹھن حالات میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام کے لیے ناقابل برداشت اذیت بن چکی ہے۔ بجلی کی بار بار بندش کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، ہم دالبندین کے عوام کی جانب سے اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور متعلقہ اداروں، واپڈا حکام سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس سنگین مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے اوقات کار کو منصفانہ، منظم اور عوام کی سہولت کے مطابق ترتیب دیا جائے، تاکہ اس شدید گرمی میں شہریوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عوام کو بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری عملی اقدامات کیے جائیں، بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور دالبندین کے عوام کو اس اذیت سے نجات دلائی جائے۔ عوام کی تکلیف کو محسوس کیجیے، فوری ایکشن لیجیے، اور شدید گرمی میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 JUL 2026

Page No. 20

کوئٹہ: شیشہ خانوں میں اضافہ، شہریوں، والدین اور سماجی حلقوں میں تشویش

بااثر افراد کی سرپرستی، پولیس بھتے اور نمائندوں کی خاموشی کا الزام، حکومت سے بلاامتیاز کریک ڈاؤن کا مطالبہ

کوئٹہ (این این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر قائم شیشہ کیفوں کی بڑھتی ہوئی تعداد شہریوں، سماجی حلقوں اور والدین کے لیے باعث تشویش بنتی جا رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں شیشہ کیفے بڑی تعداد میں کھلے عام چل رہے ہیں، تاہم متعلقہ ادارے ان کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق گلستان روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، ایئرپورٹ روڈ، نواں کلی، سبزل روڈ، ہزارہ ٹاؤن، سریاب روڈ، سمنگلی روڈ اور علی آباد سمیت متعدد علاقوں میں درجنوں شیشہ کیفے قائم ہیں جہاں روزانہ نوجوانوں کا رش لگا رہتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کیفوں میں کم عمر نوجوان بھی آتے ہیں، جس پر والدین شدید تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ شہریوں کے مطابق بیشتر شیشہ کیفے رات گئے، بعض اوقات صبح تین سے چار بجے تک کھلے رہتے ہیں، جس سے نہ صرف مقامی آبادی کو شور شرابے اور ٹریفک کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ رہائشی علاقوں میں رات گئے تک جاری سرگرمیوں کے باعث امن و سکون متاثر ہو رہا ہے۔ ہزارہ ٹاؤن کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں مبینہ طور پر تیس سے چالیس شیشہ کیفے قائم ہیں، جن کی وجہ سے نوجوان نسل میں شیشہ نوشی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی ان کیفوں کا رخ کرتے ہیں، جس کے باعث والدین میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شیشہ نوشی نہ صرف صحت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ نوجوانوں کو دیگر منفی سرگرمیوں کی طرف بھی مائل کر سکتی ہے۔ کئی شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بعض شیشہ کیفے مبینہ طور پر بااثر افراد کی سرپرستی میں چل رہے ہیں، اسی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی۔ ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ بعض شہریوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ متعلقہ پولیس تھانوں کی جانب سے بعض شیشہ کیفوں سے مبینہ طور پر بھتہ وصول کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی۔ ان دعووں کی بھی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی، اور متعلقہ اداروں کا موقف سامنے نہیں آیا۔ سماجی کارکنوں اور شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر ان الزامات میں کوئی صداقت موجود ہے تو اس کی شفاف، غیر جانبدار اور اعلیٰ سطح کی تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ حقائق سامنے آ سکیں اور ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 21

کوئٹہ میں جاری آبی بحران۔ موسمیاتی چیلنجز یا انتظامی غفلت؟

آبی بحران اگرچہ بلوچستان سمیت ملک بھر کا اہم مسئلہ ہے تاہم بلوچستان اور بالخصوص صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس بحران کے پس پشت موسمیاتی چیلنجز کے ساتھ ساتھ متعلقہ محکمے کی انتظامی غفلت بھی کارفرما ہے۔ اب اس سے بڑھ کر کیا ستم ظریفی ہوگی کہ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ٹینکر مالکان نے جو اعداد و شمار بتائے کہ شہر میں پانی کی ضرورت وہی پوری کرتے ہیں، متعلقہ محکمہ (پی واسا) کے اکثر ٹیوب ویل خراب ہیں۔ اس بیان کے بعد واسا حکام کو باقاعدہ وضاحت جاری کرنی پڑی کہ واسا کے ٹیوب ویل فعال ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ معاملہ بیانات اور جوابی بیانات سے نہیں بلکہ واسا کے انتظامی فریضہ کی احسن ادائیگی سے جڑا ہوا ہے۔ اس وقت کوئٹہ شہر میں واسا کی کارکردگی انتہائی ابتر اور زوال پذیر ہے۔ سچ پوچھئے تو یہ محکمہ محض برائے نام اور سرکاری ملازمین کے لئے ملازمت کا ذریعہ بن کر رہ گیا ہے، اپنا بنیادی فریضہ یعنی شہر کی آبی ضروریات پوری کرنا اس محکمے کے بس سے باہر عمل دکھائی دے رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئٹہ کا آبی بحران کسی ایک موسم، ایک سال یا ایک انتظامیہ کی ناکامی کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ کئی دہائیوں کی غفلت، ناقص منصوبہ بندی اور قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال کا مجموعی حاصل ہے۔ ایک ایسا شہر جس کی آبادی مسلسل بڑھ رہی ہو، جہاں رہائشی بستیاں ہر سال پھیل رہی ہوں، جہاں زیرزمین پانی ہی واحد بڑا ذریعہ ہو اور اس کے باوجود اس ذخیرے کو محفوظ بنانے کے لئے کوئی مؤثر حکمت عملی اختیار نہ کی جائے، وہاں آج نہیں تو کل بحران نے جنم لینا ہی تھا۔ موسمیاتی تبدیلی نے یقیناً اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ بلوچستان پہلے ہی کم بارشوں والا خطہ ہے، لیکن گزشتہ برسوں میں بارشوں کے غیر متوازن نظام، خشک سالی اور درجہ حرارت میں اضافے نے زیرزمین پانی کی قدرتی ری چارجنگ کو شدید متاثر کیا ہے۔

ماہرین عرصہ دراز سے خبردار کرتے رہے ہیں کہ اگر بارش کے پانی کو محفوظ کرنے، ڈیموں کی تعمیر، برساتی نالوں کے بہتر انتظام اور مصنوعی ری چارج کے منصوبوں پر فوری کام نہ کیا گیا تو کوئٹہ آنے والے برسوں میں شدید آبی دباؤ کا شکار ہو جائے گا۔ افسوس کہ ان انتباہات کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے روایتی انداز میں فائلوں تک محدود رکھا گیا۔ تاہم موسمیاتی عوامل کو تمام خرابیوں کا ذمہ دار قرار دینا بھی حقیقت سے فرار کے مترادف ہوگا۔

اگر قدرتی وسائل محدود ہیں تو انتظامی صلاحیت کا امتحان بھی یہی ہوتا ہے کہ وہ انہی محدود وسائل کو بہتر منصوبہ بندی کے ذریعے عوام تک پہنچائے۔ سوال یہ ہے کہ اگر واسا کے ٹیوب ویل فعال ہیں تو شہریوں کو کئی کئی دن پانی کیوں نہیں ملتا؟ اگر سپلائی کا نظام درست ہے تو مخصوص علاقوں میں پانی کی تقسیم غیر متوازن کیوں دکھائی دیتی ہے؟ اگر محکمہ اپنی ذمہ داری پوری کر رہا ہے تو پھر نجی ٹینکر سروس شہر کی سب سے بڑی آبی سپلائر کیسے بن گئی؟ یہ امر بھی باعث تشویش ہے کہ کوئٹہ میں پانی کا باقاعدہ متبادل معاشی نظام وجود میں آ چکا ہے۔

آج پانی ضرورت سے زیادہ ایک کاروبار بن گیا ہے۔ جس گھر کی مالی حیثیت بہتر ہے، وہ مہنگے داموں ٹینکر خرید کر اپنی ضرورت پوری کر لیتا ہے، لیکن محدود آمدنی والے خاندانوں کے لئے یہ اخراجات ناقابل برداشت ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایک ہی شہر میں پانی تک رسائی بھی طبقاتی تقسیم کا شکار ہو جاتی ہے اس صورتحال میں سب سے زیادہ متاثر خواتین، بچے اور بزرگ ہوتے ہیں۔ گھروں میں پانی ختم ہونے کا مطلب صرف پینے کا مسئلہ نہیں بلکہ کھانا پکانے، صفائی، تعلیم، صحت اور روزمرہ زندگی کے ہر پہلو کا متاثر ہونا ہے۔ پانی کی قلت دراصل شہری وقار پر حملہ ہے۔ ایک ایسا خاندان جو بنیادی ضرورت کے لئے گھنٹوں انتظار کرے یا مختلف ذرائع سے پانی ڈھونڈنے پر مجبور ہو، اس کی زندگی کا معیار خود بخود گر جاتا ہے۔ یقیناً یہ بھی ایک اٹل حقیقت ہے کہ کوئٹہ میں پانی کی تقسیم کا موجودہ ڈھانچہ جدید شہری ضروریات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ کئی علاقوں میں پرانی پائپ لائنیں ناکارہ ہو چکی ہیں، کہیں رساؤ کے باعث پانی ضائع ہوتا ہے اور کہیں کم دباؤ کے باعث سپلائی آخری سرے تک پہنچ ہی نہیں پاتی۔ اگر تقسیم کا نظام جدید خطوط پر استوار نہ کیا جائے تو صرف نئے ٹیوب ویل لگانے سے بھی مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل نہیں ہوگا۔ حکومت کو اس حقیقت کا بھی ادراک ہونا چاہئے کہ زیرزمین پانی لامحدود نہیں۔ نجی بورنگ کے بے تحاشا رجحان نے بھی صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ شہر میں ہزاروں غیر رجسٹرڈ ٹیوب ویل زیرزمین ذخائر کو تیزی سے خالی کر رہے ہیں۔ اگر ان پر مؤثر نگرانی نہ کی گئی تو آنے والے برسوں میں پانی کی سطح مزید نیچے چلی جائے گی، جس کے بعد نہ صرف اخراجات بڑھیں گے بلکہ کئی مقامات پر پانی نکالنا ہی ممکن نہیں رہے گا۔ دوسری جانب بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبے اب بھی ترجیحات میں شامل دکھائی نہیں دیتے۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ واسا کو صرف ایک روایتی محکمے کے بجائے ایک جدید شہری واٹر مینجمنٹ ادارے میں تبدیل کیا جائے۔ اس کے لئے ڈیجیٹل مانیٹرنگ، شفاف شکایتی نظام، پانی کی منصفانہ تقسیم، ٹیوب ویلوں کی بروقت مرمت، لائن لاسز کی روک تھام اور کارکردگی پر مبنی احتساب کو یقینی بنانا ہوگا۔ صرف بجٹ مختص کرنا کافی نہیں، اس بجٹ کے نتائج بھی عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ ضلعی انتظامیہ کا کردار بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بحران کے دنوں میں قیمتوں کی نگرانی، ٹینکر سروس کی رجسٹریشن، پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ، غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور ہنگامی فراہمی کے مراکز قائم کرنا انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر یہ اقدامات بروقت کئے جائیں تو بحران کی شدت میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ صوبائی حکومت کو بھی اب وقتی فیصلوں سے آگے بڑھ کر مستقل پالیسی اختیار کرنا ہوگی۔ کوئٹہ کے لئے ایک جامع واٹر سیکیورٹی پلان ناگزیر ہو چکا ہے، جس میں آئندہ بیس سے تیس برس کی ضروریات، آبادی میں متوقع اضافے، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور متبادل آبی ذرائع کو مدنظر رکھا جائے۔ اس منصوبے میں چھوٹے ڈیم، ری چارج ویلز، بارش کے پانی کا ذخیرہ، جدید پائپ لائن نیٹ ورک، واٹر میٹرنگ اور پانی کے ضیاع کو کم کرنے کی حکمت عملی شامل ہونی چاہئے۔ کوئٹہ بلوچستان کا انتظامی، تعلیمی اور تجارتی مرکز ہے۔ اگر یہی شہر پانی جیسی بنیادی ضرورت سے مسلسل محروم رہے گا تو اس کے معاشی، سماجی اور صحت سے متعلق اثرات پورے صوبے پر مرتب ہوں گے۔ اس لئے حکومت کو اس بحران کو محض ایک محکماتی مسئلہ نہیں بلکہ شہری بقا کے مسئلے کے طور پر دیکھنا ہوگا موسمیاتی تبدیلی ایک حقیقت ہے، لیکن انتظامی بے حسی کو اس کے پیچھے چھپایا نہیں جا سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 2

دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی حالیہ کارروائیاں [illegible] ہیں کہ ریاست [illegible] شہریوں [illegible] اور قومی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے [illegible] کے خلاف متحرک ہے۔ بلوچستان میں انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر جاری آپریشن العزم کے دوران کلی کند عمرانی، منذلوچہ، مستونگ اور دیگر علاقوں میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور کمین گاہوں کو تباہ کرنے، اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے اور متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کی اطلاعات، بلاشبہ سکیورٹی اداروں کی اہم کامیابی ہیں۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں پولیس اور پاک فوج کی مشترکہ چیک پوسٹ پر حملے کی کوشش کو ناکام [illegible] بھی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اب بھی ریاستی اداروں، سکیو[illegible] مقامی آبادی [illegible] عدم تحفظ سے دوچار کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تاہم فورسز کی بروقت کارروائی اور مقامی [illegible] حملہ آوروں کے خلاف شدید بیزاری کا اظہار ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

یہ ردعمل بتاتا ہے کہ [illegible] بدامنی، خوف اور معاشی تباہی برداشت کرنے والے عوام دہشت گردی کے بیانیے اور اس کے نمائندہ عناصر سے تنگ آ چکے ہیں۔ پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں قیمتی جانوں کی قربانی دی ہے۔ فوج، پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کے ساتھ عام شہری، اساتذہ، طلبہ، وکلا، ڈاکٹرز، سیاسی کارکن، قبائلی عمائدین اور مذہبی رہنما بھی دہشت گردی کا نشانہ بنے [illegible] اور بلوچستان کے عوام نے سب سے زیادہ نقل مکانی، معاشی نقصان، خوف، تعلیمی تعطل اور سماجی [illegible] ایسے حالات میں ہر کامیاب کارروائی نہ صرف سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا اظہار ہے بلکہ ان [illegible] کے لیے امید کا باعث بھی ہے جو کئی برسوں سے پائیدار امن کے منتظر ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو عمومی اور وسیع پیمانے کی فوجی کارروائیوں کے مقابلے میں زیادہ مؤثر سمجھا جاتا ہے، کیونکہ ان میں مخصوص اہداف، ٹھکانوں، سہولت کاروں اور منصوبہ سازوں کو قابل اعتماد معلومات کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار سے عام شہریوں، آبادیوں اور مقامی املاک کو نقصان پہنچنے کے امکانات کم کیے جا سکتے ہیں۔ بلوچستان کے وسیع رقبے، دشوار گزار پہاڑی علاقوں، طویل سرحدوں اور منتشر آبادی کے باعث دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائی ایک پیچیدہ چیلنج ہے۔ دہشت گرد عناصر اکثر ویران علاقوں، پہاڑی راستوں، غیر آباد مقامات اور سرحدی گزرگاہوں کو اپنی نقل و حرکت، اسلحے کی ترسیل اور کمین گاہوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس صورت حال میں جدید نگرانی، مقامی انٹیلی جنس، فضائی جائزے، بین الادارہ رابطے اور بروقت معلومات کی بنیاد پر کارروائی ناگزیر ہے۔ تاہم کسی بھی آپریشن کی کامیابی صرف ہلاک یا گرفتار کیے گئے دہشت گردوں کی تعداد سے نہیں ناپی جانی چاہیے۔ اصل کامیابی یہ ہوگی کہ دہشت گرد تنظیموں کی بھرتی، مالی معاونت، اسلحے کی ترسیل، پروپیگنڈا، سہولت کاری اور مقامی رابطوں کا پورا نظام ختم کیا جائے۔ اگر ایک ٹھکانہ تباہ ہونے کے بعد دہشت گرد کسی دوسرے مقام پر نیا نیٹ ورک قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو کارروائی کے نتائج عارضی ثابت ہوں گے۔ بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کو سرکاری بیانات میں بیرونی یا بھارتی سرپرستی سے منسلک کیا جاتا رہا ہے۔ اگر پاکستان کے پاس دہشت گرد تنظیموں کی مالی، تکنیکی، سیاسی یا عملی مدد کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں تو انہیں منظم انداز میں عالمی برادری، اقوام متحدہ اور متعلقہ بین الاقوامی اداروں کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ صرف داخلی بیانات کافی نہیں ہوتے۔ مضبوط سفارتی مقدمے کے لیے دستاویزی ثبوت، مالی لین دین کی تفصیلات، رابطوں کا ریکارڈ، گرفتار عناصر کے قانونی بیانات اور اسلحہ یا مواصلاتی آلات کے شواہد ضروری ہوتے ہیں۔ پاکستان کو دہشت گردی کے خارجی روابط بے نقاب کرتے ہوئے عالمی سطح پر یہ واضح کرنا ہوگا کہ کسی بھی ملک کی جانب سے ریاست مخالف مسلح گروہوں کی حمایت پورے خطے کے امن کے لیے خطرہ ہے۔ اس کے ساتھ پاکستان کو اپنے داخلی نظام میں موجود ان کمزوریوں کا بھی بے لاگ جائزہ لینا چاہیے جن سے فائدہ اٹھا کر دہشت گرد تنظیمیں اپنی جگہ بناتی ہیں۔ بیرونی قوتیں اسی وقت کامیاب ہوتی ہیں جب انہیں داخلی محرومی، سیاسی بے اعتمادی، کمزور انتظامی نظام، بے روزگاری، بدعنوانی یا مقامی شکایات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔

امن وامان کے قیام میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ہمیشہ یادرکھی جائیں گی

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے تربت میں فرنٹیئر کور بلوچستان ساؤتھ ہیڈکوارٹرز کے دورے اور جدید ایف سی ہسپتال کے افتتاح کو بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جاسکتا ہے۔ جدید طبی آلات، تشخیصی سہولیات، آپریشن تھیٹرز، ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین جیسے شعبوں سے آراستہ کسی ہسپتال کا تربت میں فعال ہونا بلاشبہ مقامی آبادی، سیکورٹی اہلکاروں اور گردونواح کے اضلاع کے مریضوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر یہاں صحت کی سہولیات آبادی کی ضروریات کے مقابلے میں انتہائی محدود ہیں۔ دور دراز آبادیوں، دشوار گزار راستوں، ڈاکٹروں اور ماہر طبی عملے کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی اور بڑے شہروں تک طویل سفر کے باعث عام شہریوں کو علاج کے لیے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مکران ڈویژن خصوصاً تربت، گوادر، پنجگور، بلیدہ، تمپ، دشت اور ملحقہ علاقوں کے مریضوں کو پیچیدہ طبی معائنے یا بڑے آپریشن کے لیے اکثر کراچی یا کوئٹہ کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ یہ سفر نہ صرف مہنگا بلکہ بعض اوقات مریض کی جان کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں تربت میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ ہسپتال کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ مقامی آبادی اس ہسپتال سے بھرپور استفادہ کرے گی۔ اصل کامیابی اسی وقت ہوگی جب یہ ہسپتال صرف ایک فورس کے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں تک محدود نہ رہے بلکہ عام شہریوں، خواتین، بچوں، بزرگوں، غریب مریضوں اور دور افتادہ علاقوں سے آنے والے افراد کو بھی مساوی، آسان اور باعزت رسائی فراہم کرے۔ افتتاحی تقریبات اور جدید مشینری کی نمائش اپنی جگہ اہم ہوتی ہے، لیکن کسی بھی ہسپتال کی اصل قدر اس کی عمارت یا آلات سے نہیں بلکہ اس کی مسلسل کارکردگی، طبی عملے کی دستیابی، مریضوں کے ساتھ سلوک، ادویات کی فراہمی اور علاج کے نتائج سے متعین ہوتی ہے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے منصوبے افتتاح کے وقت تو مکمل اور فعال دکھائی دیتے ہیں، مگر کچھ عرصے بعد تربیت یافتہ عملے، تکنیکی معاونت، بجٹ یا آلات کی دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث ان کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ایف سی ہسپتال کی طویل مدتی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ایم آر آئی، سی ٹی اسکین اور دیگر جدید مشینوں کے ماہر آپریٹرز، ریڈیولوجسٹ، سرجن، انستھیزیا اسپیشلسٹ، امراض قلب، خواتین اور بچوں کے ماہر ڈاکٹروں سمیت تمام ضروری عملہ مستقل بنیادوں پر تعینات کیا جائے۔ مشینری کی مرمت، طبی فضلے کی محفوظ تلفی، خون کی فراہمی، ایمرجنسی ادویات، آکسیجن اور بجلی کے متبادل انتظامات کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ وزیر داخلہ نے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل عملے کو دکھی انسانیت کی خدمت جذبے اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ جاری رکھنے کی تلقین کی۔ یہ پیغام درست اور قابل قدر ہے، مگر طبی عملے سے بہترین کارکردگی کی توقع کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق، مناسب تنخواہوں، رہائش، تحفظ اور پیشہ ورانہ تربیت کا بندوبست بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز کی عدم دستیابی کی ایک بڑی وجہ نامناسب رہائشی سہولیات، بچوں کی تعلیم، سکیورٹی خدشات اور پیشہ ورانہ ترقی کے محدود مواقع ہیں۔ ان مسائل کو حل کیے بغیر ماہر ڈاکٹروں کو مستقل طور پر تعینات رکھنا مشکل ہوگا۔ اس ہسپتال کو مکران ڈویژن کے مجموعی نظام صحت سے منسلک کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر ضلعی ہسپتال تربت، بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت اور ایف سی ہسپتال کے درمیان باضابطہ ریفرل نظام قائم کیا جائے تو مریضوں کو بروقت اور مناسب علاج مل سکتا ہے۔ ایمبولینس سروس، ہنگامی رابطہ مرکز اور دور دراز علاقوں کے طبی مراکز کے ساتھ ٹیلی میڈیسن کی سہولت بھی شروع کی جاسکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Balochistan News Quetta

Page No. 6-24

28 JUL 2026

[illegible] اقدامات کی ضرورت

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو اس وقت جن بڑے اور سنگین شہری مسائل کا سامنا ہے ان میں قلت آب کا مسئلہ سرفہرست ہے شہر کے بیشتر اور غالب اکثریتی علاقے صاف پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی کی فراہمی کا نظام اس قدر غیر موثر ہو چکا ہے کہ شہری کئی کئی دن تک پانی کی ایک بوند کے لئے انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ کہیں سرکاری نلکوں سے پانی آنا بند ہو چکا ہے، کہیں سپلائی کا دورانیہ چند منٹ تک محدود رہ گیا ہے اور کہیں پانی کا دباؤ اتنا کم ہے کہ گھروں تک پہنچ ہی نہیں پاتا۔ ایسے حالات میں شہریوں کی زندگی مسلسل اضطراب، بے یقینی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہے صاف لفظوں میں کہیں تو یہ مسئلہ شہری انتظام، عوامی خدمت اور حکومتی ترجیحات کا بھی امتحان بن [illegible] ہے۔ کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت میں یہ صورت حال کسی [illegible] سے معمول کی بات نہیں۔ پانی انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے اور حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ ہر شہری کو صاف، محفوظ اور مناسب مقدار میں پانی میسر ہو۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بنیادی ذمہ داری آج بھی پوری نہیں ہو رہی۔ شہر کے ہزاروں خاندان اپنی روزمرہ زندگی کا بڑا حصہ صرف پانی کے انتظام میں صرف کرنے پر مجبور ہیں، جبکہ متعلقہ ادارے اس سنگین مسئلے کے مستقل حل کی طرف پیش رفت کرتے دکھائی نہیں دیتے۔ کوئٹہ میں پانی کی قلت کے اس بحران نے ایک متوازی کاروباری نظام کو بھی جنم دیا ہے۔ نجی ٹینکر سروس اب شہریوں کی ضرورت بن چکی ہے، لیکن یہ ضرورت آہستہ آہستہ ایک ایسی منڈی میں تبدیل ہو گئی ہے جہاں قیمتوں کا تعین اکثر طلب اور رسد کے بجائے بحران کی شدت سے ہوتا ہے۔ جب سرکاری سپلائی متاثر ہوتی ہے تو ٹینکروں کی طلب بڑھ جاتی ہے، قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگتی ہیں اور عام آدمی کے لئے پانی خریدنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نجی ٹینکر سروس نے کئی علاقوں میں پانی کی فراہمی کا خلا کسی حد تک پر کیا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس شعبے کو مکمل طور پر آزاد چھوڑ دیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ٹینکر مالکان کے لئے واضح ضابطہ کار مرتب کرے، نرخوں کا تعین کرے، پانی کے ذرائع کی نگرانی کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ شہریوں کو معیاری پانی مناسب قیمت پر فراہم کیا جائے۔ کسی بھی بنیادی ضرورت کو غیر منظم کاروبار کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا حکومت اور انتظامیہ کی چشم پوشی کے مترادف ہے۔ اسی طرح نجی بورنگ کا معاملہ بھی فوری توجہ کا متقاضی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں میں کوئٹہ شہر میں بے تحاشا نجی ٹیوب ویل اور بورنگ کی گئی، مگر اس عمل کے لئے موثر نگرانی اور سائنسی منصوبہ بندی موجود نہیں تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ زیر زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جاتی رہی۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں نہ صرف پانی نکالنے کی لاگت میں اضافہ ہوگا بلکہ کئی علاقوں میں زیر زمین ذخائر ناقابل استعمال بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ نئی بورنگ کے لئے سخت قوانین نافذ کئے جائیں، غیر قانونی کنکشن ختم کئے جائیں اور پانی کے بے دریغ استعمال کو روکنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں۔ اس تمام صورتحال میں سب سے زیادہ سوالات واٹر اینڈ [illegible] اتھارٹی، یعنی بی واسا، کی کارکردگی پر اٹھتے ہیں۔ یہ وہ ادارہ ہے جسے شہریوں تک پانی پہنچانے کی بنیادی ذمہ داری سونپی گئی تھی، مگر وقت گزرنے کے ساتھ اس کی کارکردگی مسلسل تنزلی کا شکار ہوتی چلی گئی۔ شہریوں کی شکایات کا بروقت ازالہ نہیں ہوتا، خراب ٹیوب ویل طویل عرصے تک بند رہتے ہیں، پانی کی تقسیم میں غیر مساوات کی شکایات سامنے آتی ہیں اور جدید شہری ضروریات کے مطابق نظام کی بہتری پر بھی خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی۔ کسی بھی ادارے کی کامیابی کا اندازہ اس کے جاری کردہ بیانات سے نہیں بلکہ عوام کو ملنے والی سہولت سے لگایا جاتا ہے۔ اگر لوگ روزانہ پانی کے حصول کے لئے پریشان ہیں تو اس کا مطلب یہی ہے کہ کہیں نہ کہیں نظام میں بنیادی خرابی موجود ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بی واسا اپنی انتظامی ساخت، فنی صلاحیت اور نگرانی کے نظام کا ازسرنو جائزہ لے کوئٹہ کو اب وقتی اقدامات نہیں بلکہ ایک جامع آبی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے شہر کے پانی کے تمام ذرائع کا سائنسی سروے کیا جائے، زیر زمین ذخائر کی مسلسل نگرانی کی جائے اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے واٹر مینجمنٹ کا مربوط نظام تشکیل دیا جائے۔ بارش کے پانی کو محفوظ بنانے، چھوٹے ذخائر تعمیر کرنے، پرانی پائپ لائنوں کی تبدیلی بحران سے نمٹنے میں معاونت کرے گی۔ دنیا کے کئی خشک علاقوں نے محدود وسائل کے باوجود موثر منصوبہ بندی کے ذریعے پانی کے مسائل پر قابو پایا ہے۔ کوئٹہ بھی اس تجربے سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، بشرطیکہ متعلقہ ادارے روایتی طرز عمل سے نکل کر جدید تقاضوں کے مطابق فیصلے کریں۔ صرف نئی اسکیموں کے اعلانات یا اجلاس منعقد کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلکہ ہر منصوبے کے عملی نتائج عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کڑی نگرانی، شفافیت اور احتساب کا موثر نظام بھی ناگزیر ہے۔ اگر کسی منصوبے کے لئے فنڈز مختص کئے جاتے ہیں تو ان کے استعمال، معیار اور نتائج کی باقاعدہ نگرانی ہونی چاہئے۔ خراب کارکردگی پر جوابدہی اور اچھی کارکردگی پر حوصلہ افزائی کسی بھی ادارے کی بہتری کے لئے ضروری عناصر ہیں۔ جب تک کارکردگی کو [illegible] نہیں جوڑا جائے گا عوامی مسائل اپنی جگہ برقرار رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 25

Promoting investment

The Balochistan province covers an area of 347,190 sq. km, equivalent to 43.6% of the total geographical area of Pakistan, with a population of 14.9 million. Most of the population of Balochistan is scattered. One consequence of the extremely low population density in the province is that the costs of providing basic services are relatively high.

The UNDP National Human Development Report 2020 has estimated the Human Development Index (HDI) of the four provinces for 2018-19. The overall value of Pakistan's HDI is 0.570. The corresponding figure for Balochistan is 0.473. This places the province at a low level of human development. The difference is largest in the education component of the HDI. It is 0.500 for Pakistan and only 0.332 for Balochistan. The gap is relatively smaller in the health component.

The gap in the literacy rate is very large. It is 60.7% in Pakistan and only 42% in Balochistan. Similarly, the gross primary enrolment rate is 85.5% in Pakistan and 58.1% in Balochistan. The percentage of out-of-school children is 35.5% in Pakistan and as high as 58% in Balochistan. There are also other key indicators of the development gap.

The youth population in the province was 2.8 million in 2023. The youth labour force, comprising those aged 15 to 24 years, was 2.2 million. This implies a labour force participation rate of over 78%. However, the Census reports an extraordinarily high unemployment rate among the youth in Balochistan. It is estimated at over 37%. As such, over 0.6 million young people are unemployed.

Overall, the number of 'idle youth' in Balochistan—those who are in the labour force but unemployed, as well as those who are neither in the labour force nor receiving an education—is 1.5 million. This represents an extremely high share of 53.6% of the total youth population in the province.

The extreme backwardness of Balochistan requires that the federal PSDP give priority to infrastructure projects in the province, especially highways and irrigation.

Experts believe that a well-defined 10-year tax holiday should be provided for private investment in Balochistan. This should contribute to the more effective exploitation, in particular, of the province's substantial mineral resources.

The Benazir Income Support Programme should expand the coverage of quarterly support for families in Balochistan, given the very high incidence of poverty. There is also a need to promote the productive absorption of youth through an employment guarantee scheme. The federal government must play a proactive role in reducing the development gap in Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 JUL 2026 Page No. 26

پاک فوج بلوچستان میں دہشت گردی ختم کرنے کیلئے متحرک

تحریر: فرخ ریاض بٹ

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ساتھ جغرافیائی اہمیت، قدرتی وسائل، ساحلی امکانات، سرحدی محل وقوع، تہذیبی تنوع اور قومی سلامتی کے تناظر میں ریاست کے مستقبل سے جڑا ہوا ایک بنیادی ستون ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس صوبے میں پیش آنے والا ہر واقعہ محض ایک مقامی انتظامی مسئلہ نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات قومی سیاست، داخلی سلامتی، معیشت، سفارت کاری اور ریاستی استحکام تک پھیل جاتے ہیں، بلوچستان اس وقت ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ریاستی رٹ، قانون کی بالادستی، عوامی اعتماد، ترقیاتی حکمت عملی اور قومی یکجہتی کو بیک وقت مضبوط بنانے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ دہشت گرد نیٹ ورک اب بھی صوبے کے مختلف حصوں میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں دہشت گردی کا مسئلہ محض داخلی نوعیت کا نہیں۔ سرحدی جغرافیہ، غیر قانونی نقل وحرکت، اسمگلنگ، منظم جرائم، علاقائی کشیدگی اور بیرونی مداخلت جیسے عوامل اس پیچیدہ صورت حال پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ ریاستی ادارے بارہا اس موقف کا اظہار کر چکے ہیں کہ بعض تخریبی عناصر کو سرحد پار سے معاونت اور سہولت میسر آتی ہے، اگرچہ ایسے معاملات میں شواہد کی بنیاد پر سفارتی سطح پر موثر پیروی ناگزیر ہے، تاہم داخلی سطح پر سرحدی نگرانی، جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس کے تبادلے اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ سہولت کاروں کے ساتھ خواتین کو خودکش حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اطلاعات اس رجحان کی عکاسی کرتی ہیں کہ شدت پسند عناصر روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئی حکمت عملیاں اختیار کر رہے ہیں۔ اس صورت حال میں صرف سرحدی نگرانی یا عسکری آپریشن کافی نہیں بلکہ سماجی نگرانی، مقامی سطح پر معلومات کے تبادلے، تعلیمی اداروں میں شعور کی بیداری، مذہبی و سماجی قیادت کے مثبت کردار اور جدید تکنیکی ذرائع سے نگرانی کے نظام کو بھی مضبوط بنانا ہوگا تاکہ انتہاپسندانہ نظریات کے پھیلاؤ کو ابتداء ہی میں روکا جا سکے۔

قومی سلامتی کا تقاضا ہے کہ داخلی اور خارجی حکمت عملی میں مکمل ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ دہشت گرد نیٹ ورکس کو ہر سطح پر محدود کیا جا سکے۔ بلوچستان کے نوجوان اس صوبے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، اگر انہیں معیاری تعلیم، جدید فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارت، تحقیق، کاروباری معاونت اور روزگار کے مواقع میسر آئیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ قومی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بے روزگاری اور محدود مواقع نوجوانوں میں مایوسی پیدا کرتے ہیں، جب کہ امید، ہنر اور باعزت روزگار انہیں مثبت قومی کردار کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اس لیے تعلیمی اداروں، فنی تربیتی مراکز اور نجی شعبے کے اشتراک سے ایسی جامع حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے جو بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑ دے۔ بلوچستان میں سیاسی مکالمہ بھی امن کے قیام کا ایک اہم ستون ہے۔ جمہوری اداروں کا استحکام، آئینی عملداری، سیاسی جماعتوں کی ذمے دارانہ سیاست اور عوامی نمائندوں کا موثر کردار ایسے عناصر ہیں جو ریاست اور معاشرے کے درمیان فاصلے کم کرتے ہیں۔ اختلاف رائے جمہوری معاشروں کا فطری حصہ ہے، لیکن اسے تشدد، نفرت یا قانون شکنی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ قومی وحدت اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب آئینی دائرے کے اندر رہتے ہوئے تمام طبقات کو اپنی رائے کے اظہار اور مسائل کے حل کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ اطلاعاتی محاذ بھی موجودہ حالات میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں خوف، افواہوں، گمراہ کن معلومات اور نفسیاتی دباؤ کے ذریعے ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس کے مقابلے میں ذمے دار صحافت، مستند معلومات کی بروقت فراہمی، شفاف ابلاغ اور حقائق پر مبنی قومی بیانیہ ناگزیر ہے۔ میڈیا، جامعات، دانشوروں اور سول سوسائٹی کو بھی ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں اختلاف کو دشمنی اور تنقید کو کمزوری نہ سمجھا جائے بلکہ حقائق کی بنیاد پر تعمیری مکالمہ فروغ پائے۔ بلوچستان کے حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ تمام ریاستی ادارے، سیاسی قیادت، عدلیہ، سول انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور مقامی سماجی قوتیں ایک جامع قومی حکمت عملی کے تحت آگے بڑھیں۔ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں تسلسل، عدالتی نظام کا تحفظ، عوامی اعتماد کی بحالی، ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تکمیل، نوجوانوں کی شمولیت، مقامی حکومتوں کو فعال بنانا، احتساب کے موثر نظام کو مضبوط کرنا اور قانون کی بلاامتیاز عملداری ایسے ستون ہیں جن پر برپا امن کی مضبوط عمارت کمزی کی جا سکتی ہے۔ یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ بلوچستان میں امن صرف ایک صوبے کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کے مجموعی مستقبل کا سوال ہے، اگر یہ خطہ محفوظ، خوشحال اور مستحکم ہوگا تو قومی معیشت، علاقائی تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، بین الاقوامی روابط اور داخلی یکجہتی سب کو تقویت ملے گی۔ اس کے برعکس اگر دہشت گردی، خوف اور عدم استحکام کو جگہ ملتی رہی تو اس کے اثرا پورے ملک پر مرتب ہوں گے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف غیر متزلزل عزم کو موثر حکمرانی، آئینی بالادستی، سماجی انصاف، سیاسی ہم آہنگی، معاشی شمولیت اور عوامی اعتماد کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا یہ کہنا کہ بلوچستان پاکستان کا فخر ہے اور صوبے میں پائیدار امن ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا، محض ایک رسمی بیان نہیں بلکہ ریاست کی مجموعی پالیسی کا اظہار ہے۔ اس بیان میں ایک طرف دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن عزم جھلکتا ہے تو دوسری طرف بلوچستان کے عوام کو امن کے قیام کا سب سے اہم شراکت دار قرار دیا گیا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے ماضی میں بھی دہشت گردی کے خلاف بھاری قیمت ادا کی ہے اور آج بھی اکثریت امن، تعلیم، روزگار اور ترقی کی خواہاں ہے۔ اسی لیے ریاست کی کامیابی کا انحصار اس امر پر ہوگا کہ عوام کو قومی ترقی کے حقیقی شریک کے طور پر بااختیار بنایا جائے۔

CamScanner